رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۳ | مورخہ ۲ شوال ۱۳۵۴ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵۴

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی دوسری تقریر کا خلاصہ

دُنیا کی سیاسیات میں احمدیت کیا تغیر پیدا کرنا چاہتی ہے؟

قادیان ۲۷ ردسمبر۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ اڑھائی بجے جلسہ گاہ میں پڑھا۔ تاکہ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ تمام مجمع سن سکے۔ بعد ازاں حضور نماز پڑھانے کے لئے مسجد نور میں تشریف لے گئے۔ جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کرنے کے بعد اللہ اکبر کے مسلسل نعروں کے درمیان حضور سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ حافظ مسعود احمد صاحب ابن بھائی محمود احمد صاحب قادیان نے تلاوتِ قرآن کریم کی۔ اور پھر حضور نے تقریر شروع فرمائی۔

پیغامات

تقریر کے شروع میں حضور نے فرمایا۔ پیشتر اس کے کہ میں آج کا مضمون شروع کروں۔ جن دوستوں نے دُعا کے لئے تاریں بھیجی ہیں ان کے نام سناتا ہوں، تاکہ جن دوستوں کا نام یاد رہ سکے۔ احباب ان کا نام لے کر ورنہ مجموعی طور پر سب کے لئے دُعا کریں۔ حضور نے فرمایا۔ دس بارہ تاریں گھر میں رہ گئی ہیں۔ اور اس وجہ سے ان کے نام نہیں سنائے جا سکتے۔ لیکن دوست اپنی دعاؤں میں ان کو بھی شامل کرلیں۔ اس کے بعد حضور نے تاریں بھیجنے والے اصحاب کے نام سنائے جنہوں نے سکندر آباد۔ حیدر آباد۔ مخوردہ۔ شیموگہ۔ رنگون۔ بمبئی۔ دہلی۔ لدھیانہ۔ سرینگر۔ امرتسر۔ کوٹڑی برج۔ میانوالی۔ گوجرہ اور پٹیالہ سے تاریں ارسال کی تھیں:۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا:۔

احرار کی فتنہ پیدا کرنے کیلئے شرارتیں

گو وقت بہت کم ہے۔ اور جمعہ کی وجہ سے اس وقت میں اور بھی کمی آگئی ہے لیکن پھر بھی میں اپنا مضمون شروع کرنے سے پہلے یہ بات کہنی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ان دنوں ہمارے دوستوں کو قادیان میں خصوصیت کے ساتھ احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ بعض بے احتیاطیوں کی وجہ سے اس دفعہ کئی قسم کی پریشانیاں جماعت کے احباب کو اور خود ہمیں لاحق ہوئی ہیں۔ کئی چوریاں ہوئی ہیں۔ کچھ عرصہ سے جیب کترے یہاں نہیں آتے تھے لیکن اب احرار کی یہ تعلیم سن سن کر کہ احمدیوں کو ہر قسم کا نقصان پہنچانا ثواب کا موجب ہے۔ انہیں بھی خیال آگیا۔ کہ ہم کیوں اس ثواب سے محروم رہیں۔ عورتوں کے جلسہ میں کئی عورتوں نے مستورات کے روپے چرائے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ ایک آدمی کے متعلق تو سنا ہے۔ کہ اس کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔

اسی طرح اور رنگوں میں نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مثلاً بدنیتی۔ اور بد ارادہ سے جو لوگ آئے ہیں۔ انہوں نے جماعتوں میں شامل ہو کر مجھ تک پہنچنے۔ یا ان احمدیوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ اسی طرح بعض نے بچوں کو اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ اور بعض نے مستورات کو بھی دھوکا سے نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ ہوشیارپور کی ایک احمدی عورت جو رستہ بھول گئی تھی۔ اس نے ایک ایسی گلی میں جو احمدیوں کی نہیں کسی سے ہمارے مکان کا رستہ پوچھا۔ تو اسے ایک تاریک کوٹھڑی بتا کر کہا گیا۔ اس میں داخل ہو جاؤ۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کرنی تھی۔ اس نے پہلے ہمارا مکان دیکھا ہوا تھا۔ اس لئے اس نے کہا۔ یہ تو وہ مکان نہیں۔ جہاں میں جانا چاہتی ہوں۔ پھر ایک شخص اس گلی میں سے گزرا۔ تو اس نے اسے صحیح رستہ بتایا:۔

جب ایسے کمینہ دشمن سے واسطہ ہو جو روپے دے کر اوباشوں اور آوارہ گردوں سے شرفاء پر حملہ کرائے۔ جب ایسے کمینہ دشمن سے واسطہ پڑا ہو جو عورتوں کا احترام اپنے دل میں نہ رکھتا ہو۔ اور جب ایسے کمینہ دشمن سے واسطہ پڑا ہو۔ جو بچے کے دل کے صدمہ کی قیمت نہ سمجھتا ہو تو اس وقت جماعت کو بہت زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ دوست اب بھی کچھ دن تک یہاں ٹھیریں گے۔ اس لئے اپنی مستورات کو ہدایت کر دیں۔ کہ وہ سوائے اس بڑی گلی کے جہاں پہرہ کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ دوسری جگہوں میں سے نہ گزریں۔ اگر کسی اور گلی میں کسی احمدی کا گھر ہو۔ تو اس کے گھر میں بھی مستورات سے ملنے کے لئے نہ جائیں۔ جب تک مرد ساتھ نہ ہو۔ اسی طرح اگر کسی کی بغل میں کوئی ایسا بچہ دیکھو۔ جو رو رہا ہو۔ تو چاہے۔ وہ شخص ہزار قسمیں کھائے۔ کہ یہ میرا بچہ ہے۔ یا میں اس کا فلاں رشتہ دار ہوں۔ اسے نہ چھوڑو جب تک۔ کہ مرکز کے افسروں یا پولیس کے ذریعہ اس کی تحقیقات نہ کرا لو۔ دشمن چاہتا ہے۔ کہ وہ کسی نہ کسی طرح فساد کرائے۔ اور فساد کے بہت بڑے ذرائع ہیں۔ کہ کسی عورت کی ہتک کر دی یا کوئی بچہ کو اٹھا کر لے گئے۔ روپیہ چرانے سے بھی دوسرے کو نقصان پہنچتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر عورت کی ہتک یا بچہ کا اٹھا لینا ایسا جذباتی نقصان ہے۔ کہ ہزاروں طبائع کے لئے اس کا برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے حملوں کو برداشت کرنا بے غیرتی میں داخل ہوتا ہے۔ دشمن کی نیت اس وقت فساد کرانا ہے۔ اور ہماری نیت یہ ہے۔ کہ ہم فساد سے بچیں۔ مومن فساد سے بچنے کی انتہائی کوشش کرتا ہے۔ مگر جب واقعات و حالات اسے اس مقام پر کھڑا کر دیں۔ جہاں اس کی غیرت کا امتحان لینا مقصود ہو۔ تو پھر وہ دنیا کی کسی چیز کی پروا نہیں کیا کرتا۔ پس دنیا پورا زور لگا دے جیسا کہ دوسرے ایام میں میں قادیان کے احمدیوں کو کہتا ہوں۔ کہ کسی قسم کا فتنہ نہ پیدا ہو۔ تاکہ ہم بجائے کسی اور تدبیر کے اپنی احتیاط سے ہی دشمن کے حملہ کو روک دیں۔

احمدیت اور سیاسیات عالم

اس کے بعد حضور نے اس مضمون پر تقریر فرمائی۔ کہ اسلام اور احمدیت سیاسیات کے متعلق کیا تعلیم پیش کرتی ہے۔ اس مضمون کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام ہے۔ کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اس کے مطابق ہمیں یقین ہے۔ کہ بادشاہ احمدیت میں داخل ہوں گے۔ لیکن جب وہ بادشاہ آئیں گے۔ تو انہیں کون بتائے گا۔ کہ تمہارے کیا فرائض ہیں۔ اگر آج ہم قرآنی تعلیم سے اخذ کر کے وہ فرائض اپنی کتابوں میں انہیں لکھ دیں گے۔ جو بادشاہوں اور حکومتوں کے ہیں۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ وہ دنیوی بادشاہوں کی نقل کریں گے تو اس کا نتیجہ بجز تباہی کے اور کچھ نہیں ہوگا۔ پس آپ لوگوں میں سے ہر ایک کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ احمدیت کس قسم کی بادشاہت دنیا میں قائم کرنا چاہتی ہے تا جب بادشاہت آئے۔ اور اس وقت کے بادشاہ کسی اور رنگ میں کام کرنا چاہیں۔ تو فوراً ان کو بتا دیا جائے۔ کہ تم یوں حکومت کرو ہم تمہیں وہ باتیں قرآن مجید سے اخذ کر کے بتاتے ہیں۔ جن کے ماتحت تمہارے لئے کام کرنا ضروری ہے۔

اس کے بعد فرمایا مندرجہ ذیل وجوہ سے اس مضمون کا بیان کرنا ضروری ہے۔

اول اس لئے کہ اس سے اسلام کی برتری ثابت ہوتی ہے۔

دوم۔ اس لئے کہ جماعت کو اپنے مقاصد سے آگاہ رہنا چاہیئے۔

سوم۔ دنیا کے ذہنوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھال کر اسلامی نظام کے مطابق چلنے کی راہ کھولنے کے لئے اس کا بیان کرنا ضروری ہے

چہارم۔ احمدیت کی تبلیغ کے لئے بھی ضروری ہے۔ کیونکہ یہ قرآنی علوم دنیا سے پوشیدہ ہو چکے تھے۔ اب جب ہم انہیں پھیلائیں گے۔ تو مسلمانوں کو معلوم ہوگا۔ کہ قرآن کی حقیقی خدمت کرنے والے یہی ہیں۔

یہ مضمون "امن عالم کے ذرائع" ہے۔ یعنی دنیا میں امن کس طرح قائم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد حضور نے لیگ آف نیشنز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ جنگ عظیم کے شروع یعنی ابتدائے ۱۹۱۵ء میں امریکہ میں ایک ایک سوسائٹی وجود میں لائی گئی۔ اس نے مطالبہ کیا۔ کہ حکومتیں جنگ نہ کریں۔ بلکہ جب کسی بات پر جھگڑا ہو تو آپس میں مل کر فیصلہ کر لیا کریں۔ انہوں نے اس مقصد کے لئے مختلف انجمنیں بنا کر ہر جگہ لیکچر شروع کر دیئے۔ ۱۹۱۸ء کی ابتدا میں امریکہ کے پریذیڈنٹ ولسن نے چودہ اصول شائع کئے۔ جن کے ذریعہ اس کے خیال کے مطابق دنیا کی جنگوں کا خاتمہ ہونا چاہیئے۔ اس میں بھی یہ خیال ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ مختلف حکومتوں کی ایک انجمن بنائی جائے جو مختلف جھگڑوں کا مل کر تصفیہ کیا کرے۔ جنرل سمٹس نے اس کی زیادہ تشریح کی۔ اور اسی ڈھانچے پر ۲۸ اپریل ۱۹۱۹ء کو لیگ آف نیشنز کی بنیاد جینوا میں رکھی گئی۔ اس میں یہ بنیادی اصل رکھا گیا۔ کہ فوجیں زیادہ نہ ہوں۔

حضور نے اس کے بعد تفصیل سے بتایا کہ کس طرح لیگ آف نیشنز دنیا میں امن قائم کرنے میں ناکام رہی۔ اور اب صرف عام لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ لیگ ایک کھلونا ہے۔ بلکہ جو حکومتیں اس میں شامل ہیں۔ وہ بھی یہ محسوس کر رہی ہیں۔ کہ لیگ آف نیشنز کے ذریعہ دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ چین و جاپان کی آویزش اور اطالیہ و حبش کی جنگ کے واقعات اور لیگ کی ناکامی کا حضور نے مفصل ذکر فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے یہ بتایا کہ اسلام نے امن عالم قائم کرنے کے کیا ذرائع بتائے ہیں۔

حضور نے فرمایا اسلام کہتا ہے۔ پہلے یہ غور کرو۔ کہ لڑائی ہوتی کیوں ہے۔ کیونکہ اسلام ہمیشہ بدی کی جڑ کو کاٹتا اور برائی کے منبع کا استیصال کرتا ہے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کبھی لڑائی کی تحریک حملہ کرنے والے کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور کبھی اس کی طرف سے جس پر حملہ کیا گیا ہو۔ وہ اسباب جو حملہ کرنے والے کے لئے محرک ہوتے ہیں یہ ہیں اول۔ یہ تحریک لالچ سے پیدا ہوتی ہے۔ اسلام نے اس سے منع کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ لا تمدن عینیک الی ما متعنا بہ ازواجاً منہم (طٰہٰ ع ۸) کہ جو تمہارے ارد گرد قومیں ہوں۔ ان کی طرف لالچ کی نظر سے مت دیکھو۔ چونکہ لالچ سے نفرت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب تک بعث بعد الموت پر یقین نہ ہو۔ اس لئے اسلام یہی نہیں کہتا کہ لالچ مت کرو۔ بلکہ یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ لالچ کیوں پیدا ہوتا ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ لالچ اس لئے پیدا ہوتا ہے۔ کہ انسان سمجھتا ہے۔ یہی دنیا کی زندگی ہے۔ اس کے بعد اور کوئی زندگی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالے نے قرآن مجید میں بعث بعد الموت پر بڑا زور دیا۔ اور فرمایا ہے زعم الذین کفروا ان لن یبعثوا قل بلیٰ و ربی لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم و ذالک علی اللہ یسیر (تغابن ع ۱) یعنی کافر کہتے ہیں کہ وہ دوبارہ اٹھائے نہیں جائیں گے۔ مگر یہ بالکل غلط ہے۔ مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے

جنگ کا دوسرا محرک یہ ہوتا ہے۔ کہ کوئی قوم اپنی کلچر کو اعلےٰ سمجھ کر دوسری قوموں میں جاری کرنا چاہتی ہے۔ اسلام نے اس سے بھی روکا ہے۔ فرمایا یا ایھا الذین اٰمنوا لا یسخر قوم من قوم۔ اے مومنو کوئی قوم دوسری قوم کو اپنے تصرف اور دبدبہ کے نیچے اس خیال کے ماتحت نہ لائے۔ کہ میں اس سے اعلےٰ ہوں۔ کیونکہ ممکن ہے اس کی تہذیب کی خامیاں کل ظاہر ہو جائیں۔

جنگ کا تیسرا سبب مذہبی برتری قائم کرنا ہوتا ہے۔ قرآن کریم نے اسے لا اکراہ فی الدین (بقرہ ع ۳۴) کہہ کر روک دیا۔ اور بتایا کہ اگر ایک مذہب خدا تعالےٰ کی طرف سے نہیں۔ تو اسے لوگوں سے زبردستی منوانا بیوقوفی ہے۔ اور اگر خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ تو جب خدا تعالےٰ زبردستی نہیں منواتا تو کسی اور کے لئے کیونکر جائز ہے

جنگ کا چوتھا سبب حمیت جاہلیت ہے کوئی ایک بادشاہ کی یا وزیر کی ہتک کر دیتا ہے تو لڑائی چھڑ جاتی۔ اور لاکھوں کی جانیں جاتی ہیں۔ یہ حمیت جاہلیت اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب طبیعت میں حسد یا غصہ کے جذبات ہوں اللہ تعالےٰ نے اس بارے میں فرمایا ہے۔ لا یجرمنکم شنأن قوم علیٰ الا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ۔ کہ عداوت، بغض یا طبیعت کی خرابی کی وجہ سے ایسا نہ ہو کہ تم دوسروں سے لڑو۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا تقویٰ اختیار کرو

جنگ کا پانچواں سبب یہ ہوتا ہے کہ ایک حکومت دوسری حکومت کے لئے اپنے ملک کے دروازے بند کر دیتی ہے۔ یہ مذہبی اغراض کے لئے گو ایک محدود علاقہ کے لئے جائز ہے۔ جیسا کہ مکہ مکرمہ کے متعلق خدا تعالےٰ کا حکم ہے مگر عام طور پر اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ چنانچہ فرماتا ہے تلک الدار الاٰخرۃ نجعلھا للذین لا یریدون علواً فی الارض ولا فساداً۔

چھٹا موجب یہ ہوتا ہے۔ کہ ایک قوم دوسری قوم کو کمزور کر کے اپنے لئے ناجائز فوائد حاصل کرنا چاہتی ہے۔ یہ بھی منع ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ان فرعون علا فی الارض وجعل اھلھا شیعاً (قصص ع ۱) فرعون نے اپنی قوم کے ٹکڑے کر دیئے ایک کو اعلےٰ عہدے دیتا۔ اور دوسرے کو گراتا۔ چونکہ اس طرح باہمی تنافر پیدا ہو کر لڑائی ہو جاتی ہے اس لئے اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے

جنگوں کا ساتواں سبب سو ہے۔ اور آٹھواں سبب جو قوم خود پیدا کرتی ہے۔ وہ اس کی اپنی کمزوری ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ یعنی اپنے اندر جس قدر قوت پیدا کر سکتے ہو پیدا کرو۔ لیکن چونکہ سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ کیا جنگ بالکل ناجائز ہے۔ اس لئے فرمایا نہیں جنگ جائز بھی ہے مگر قاتلوا الذین یقاتلونکم اور قاتلوھم حتیٰ لا تکون فتنۃ ویکون الدین للّٰہ پھر اس حالت میں بھی جنگ جائز ہوتی ہے۔ جب کوئی قوم معاہدات توڑ دے۔ فرمایا وان نکثوا ایمانھم من بعد عھدھم وطعنوا فی دینکم فقاتلوا ائمۃ الکفر (توبہ ع ۲) اسی طرح مذہب میں دست اندازی کرنے اور اس صورت میں جب حکومت کسی قوم کو ہجرت کی اجازت نہ دے۔ اسلام لڑائی کی اجازت دیتا ہے۔ آخر میں حضور نے اسلام کی پیشکردہ لیگ آف نیشنز کا ذکر فرمایا۔ اور جماعت کو

بائیسکل ٹرائیسکل اور بچہ گاڑی نہایت ہی ارزاں نرخوں پر راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور سے خرید فرمائیں۔ مرمت بائیسکل ورنگ فنشنگ ہماری دوکان پر اعلےٰ قسم ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈرانِ احرار اور نمازِ جمعہ کی ادائیگی

بیچارے مسلمانوں کا روپیہ بغیر ڈکار لئے ہضم کرنیوالے کہاں ہیں؟

احرار اعلاناً تو یہ کر چکے ہیں۔ کہ "ہر مسلمان کا فرض ہے کہ قادیان میں جاکر نماز جمعہ ادا کرے" لیکن ان کا اپنا عمل یہ ہے۔ کہ سارے احراری لیڈر اپنا یہ "فرض" ہر جمعہ کو کسی ایک ایسے غیر کے سر پر لاد دیتے ہیں۔ اور پھر اسے قادیان کی طرف روانہ کر کے سمجھ لیتے ہیں۔ کہ سب کا فرض ادا ہو گیا۔ کیا آج تک کبھی کسی نے اس طریق سے نماز کے فرض کی ادائگی دیکھی یا سُنی ہے۔ ہر ایک نماز ہر شخص کو ہر حالت میں خود ادا کرنے کا حکم ہے۔ اور اگر احرار اس دعویٰ میں سچے ہیں۔ کہ ان میں سے ہر ایک کے لئے قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنا فرض ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اور تو اور خود ان کے راہ نما بھی دیدہ دانستہ اس فرض کو ترک کر کے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ یا تو وہ مسلمان ہی نہیں۔ یا پھر اس فرض کی ادائگی کے متعلق ان کا دعویٰ باطل ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ اس فرض کی ادائیگی کا یہ طریق بھی جو احرار نے اختیار کر رکھا ہے۔ بڑی مشکل سے انکی سمجھ میں آیا۔ مولوی عطاء اللہ صاحب کا اصرار تھا۔ کہ اگر احرار ابھی قانون شکنی کے مرتکب نہ ہوئے تو کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہینگے۔ اور نہ کوئی چندہ دیگا۔ کیونکہ مسجد شہید گنج کے موقعہ پر تو وہ یہ کہتے تھے۔ کہ ہمارا اصل کام قادیانیوں سے مقابلہ ہے۔ لیکن اب کیا کہیں گے۔ اسلئے میں تو ضرور قانون شکنی کرکے گرفتاری کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دونگا۔ مگر دوسرے احراری لیڈر یہ کہتے تھے۔ کہ اگر یہ راہ اختیار کی گئی۔ تو ہمارے سارے منصوبے خاک میں مل جائینگے کیونکہ پھر ہمیں بھی مجبوراً یہی راہ اختیار کرنی پڑیگی اس لئے مناسب یہ ہے۔ کہ خواہ کس قدر ندامت اور شرمندگی اٹھانی پڑے۔ قانون شکنی کے قریب جائیں اور نماز جمعہ کے فریضہ کی ادائگی کو بالائے طاق رکھدیں آخر طے یہ ہوا۔ کہ جو کسی کا جی چاہے کرے۔ جسے قانون شکنی میں اپنا فائدہ نظر آئے۔ وہ قید ہوجائے اور جو دوسری راہ اختیار کرنا چاہے۔ اسے اختیار کر لے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ احراری لیڈروں نے اپنے امیر شریعت کو تو جیلخانہ میں بھیج دیا۔ اور خود ابھی تک اس طرف کا رُخ بھی نہیں کیا۔ لیکن اگر امیر شریعت کو قربانی کا بکرا بنا دینا ان کے لئے کافی تھا۔ تو پھر اس قسم کا اعلان کرنے کے کیا معنے۔ کہ "ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ قادیان میں جاکر نمازِ جمعہ ادا کرے" اور پھر کسی ایک آدھ کرایہ کے ٹٹو کو جمعہ کے دن اس فرض کی ادائگی کے لئے بھیجنے کا کیا مطلب۔ اگر وہ اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور ہر مسلمان کے لئے فرض قرار دیتے ہیں۔ کہ وہ قادیان میں جاکر نماز جمعہ ادا کرے۔ تو احراری لیڈروں نے خود ابھی تک کیوں یہ فرض ادا نہیں کیا۔ اس سے تو ثابت ہوا۔ کہ وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی نہیں سمجھتے۔ پھر جبکہ ہر ایک کے لئے انفرادی طور پر فریضہ نماز کی ادائگی ضروری ہے۔ یہ نہیں۔ کہ مولوی عطاء اللہ تو آج پڑھ لیں۔ اور مولوی حبیب الرحمن اگلے ہفتہ پڑھیں اور چوہدری افضل حق کبھی ضرورت ہی نہ سمجھیں۔ تو لیڈرانِ احرار اب کیونکر مسلمان کہلا سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ حکومت کے قانون کو توڑنے کی نسبت خدا تعالیٰ کے حکم کو توڑنے میں بہت زیادہ بیباک ہیں۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ ایک طرف تو قادیان میں جاکر نماز جمعہ ادا کرنا اپنے لئے خدا کی طرف سے فرض قرار دیتے ہیں۔ مگر دوسری طرف کھلم کھلا اس کی خلاف ورزی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ حالانکہ جس شخص کو وہ اپنا "امیر شریعت" بتاتے ہیں اس کا عمل بھی ان کے سامنے موجود ہے۔ اور ان سے مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ یا تو تم بھی یہی راہ اختیار کرو۔ یا "امیر شریعت" کہکر ایسے شخص کا مذاق اڑانا چھوڑ دو۔ جس کی تقلید کرنے کے لئے تم تیار نہیں۔

معلوم ہوا ہے۔ آٹھ کروڑ مسلمانوں کی راہ نمائی کا بلند بانگ ادعا کرنے والے اور عوام الناس سے طرح طرح کی فریبکاریوں کے ذریعہ روپیہ بٹورنے کا حق اپنے لئے مخصوص قرار دینے والے لیڈران احرار میں سے تو کوئی اس فرض کی ادائگی کے لئے آمادہ نہیں جس کا ڈھنڈورا لیکچروں اور اخباروں میں پیٹا جا رہا ہے۔ البتہ انہوں نے یہ کوشش کی۔ کہ مولوی عبدالغفار غزنوی کو اپنے لئے کفارہ کے طور پر پیش کر دیا۔ اور وہ آمادہ بھی ہوگئے۔ چنانچہ دو بار ان کے قادیان آکر فریضہ جمعہ ادا کرنیکا اعلان بڑے طمطراق سے کیا بھی گیا۔ لیکن ٹل گیا ہے لیکن دین کا معاملہ چونکہ ان سے طے نہ ہوسکا۔ اس لئے نماز جمعہ کی ادائگی کا فرض بھی ان سے ساقط ہوگیا سوال یہ ہے کہ اگر لیڈرانِ احرار اس رنگ میں قانون شکنی ضروری سمجھتے ہیں۔ تو پھر خود کیوں آگے نہیں آتے؟

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

۱۔ سال دوم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا آپ نے اس عرصہ میں اپنے فرائض کو ادا کر دیا؟

۲۔ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۵ر جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کا کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا۔ سوائے ان ممالک کے جن کو مستثنےٰ کیا گیا ہے۔

۳۔ مومن کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ پس آپ کا صرف یہی فرض نہیں۔ کہ ۱۵ جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دیدیں۔ بلکہ جس قدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں۔

۴۔ تحریک جدید کے وعدے کے پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے (خطبہ میں تاریخ غلط شائع ہوگئی تھی) لیکن جو شخص جس قدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالےٰ کی نگہ میں معذور ہو۔

۵۔ جس قدر پہلے رقم جمع ہوجائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمتِ دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

۶۔ بیشک یہ چندہ اختیاری ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے۔

۷۔ دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام۔ اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہئے۔

۸۔ اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے۔

۹۔ خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وُہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے۔ وُہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دیدے کہ وُہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہوگیا۔ والسّلام

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

بوٹ شوز خریدنے کے لئے کرنال شاپ انارکلی لاہور سب سے اچھی دوکان ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کا ہفتہ واری مکتوب جاپان

چین اور جاپان کے اہم واقعات

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

کو بے ۵ ردسمبر (بذریعہ ہوائی ڈاک) شمالی چین میں آٹونومی کی تحریک کھلم کھلا جاری ہو چکی ہے۔ مگر اس وسعت اور اس زور کے ساتھ نہیں۔ جیسا کہ ایک وقت میں اس کے متعلق خیال کیا جاتا تھا۔ حقیقت یہ معلوم دیتی ہے۔ کہ شمالی چین کے بڑے بڑے لیڈر اس بارہ میں کوئی فیصلہ کن اقدام کرنے سے جھجکتے رہے ہیں۔ اور اس وقت بھی جھجک رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جہاں اس تحریک کی کامیابی کے لئے بعض امکانات موجود ہیں۔ وہاں اس کے مخالف عناصر کی بھی کمی نہیں۔ والا جنرل سنگ۔ جنرل شانگ اور جنرل ہان وغیرہ شمالی چین کے سرکردہ لیڈروں کی طرف سے آٹونومی خودمختاری حکومت کا اعلان امروز و فردا پر ملتوی کرنے کے اور کوئی معنے نہیں ہو سکتے۔ آخر جب ان بڑے بڑے لیڈروں نے کوئی قدم نہ اٹھایا تو اس تحریک کے زیادہ جوشیلے طبقہ نے ایک علاقہ میں آٹونومی کا از خود اعلان کر دیا۔ یہ علاقہ شمالی چین کا demilitarized علاقہ ہے جس کے ایڈمنسٹریٹو انسپکٹر ڈمسی ین جو کینگ نے ایک کمیٹی بنائی۔ اور اس کا نام East Hopei anti Communist autonomy committee رکھا۔ اس کمیٹی نے چین کی مرکزی حکومت سے آزادی کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کمیٹی کا صدر ین جو کینگ ہے۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملک کا انتظام بہتر بنانے کی غرض سے ہر محکمہ میں جاپانی افسر بطور مشیر رکھا جائے۔ ان واقعات کی وجہ سے چین کی مرکزی حکومت میں بہت کچھ گھبراہٹ پیدا ہو رہی ہے۔ اور جنرل چیانگ انتہائی کوشش اس بات کے لئے کر رہے ہیں کہ شمالی تحریک آزادی کسی ایسے رنگ میں تسلیم کر لیا جائے۔ جس سے اس علاقہ میں امن بھی قائم ہو جائے۔ اور یہ علاقہ مرکزی حکومت سے بکلی آزاد بھی نہ ہو جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر وہ جاپانی افسروں سے بھی گفت و شنید کر رہے ہیں۔ اور اب سنا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ جنرل ہو کو شمالی چین میں بھیجیں۔ جو وہاں جا کر ہوپئی اور چہار کے علاقہ کے لئے تو آٹونومی اور سیلف گورنمنٹ کا اعلان کر دیں۔ اور شانسی اور سوئی یوآن کے صوبوں کو ایک قسم کی نیم سیلف گورنمنٹ دے دیں۔ اس سلسلہ میں یہ بات ذہن نشین کر لینی ضروری ہے۔ کہ ہوپئی اور چہار کے لئے جنرل ہو جس قسم کی خودمختارانہ حکومت کا آغاز کریں گے۔ اس کے حاکم اعلیٰ وہ خود ہونگے اور ساتھ ہی وہ حکومت مرکزی حکومت سے بکلی آزاد نہیں ہوگی۔ بلکہ اس کی حیثیت بمقابلہ مرکزی حکومت کے وہی ہوگی۔ جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی مرکزی حکومت کے سامنے مختلف ریاستوں کی ہے یہ باور کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان تجاویز کے مطابق عمل کیا گیا۔ تو یہ جاپانی پالیسی کے مطابق ہوگا۔ اور اس سے شمالی چین میں امن قائم ہو جانے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ ان نئی تجاویز میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ شمالی چین میں جدید طرز حکومت کا آغاز ہو چکنے پر ایک نیا سسٹم کرنسی کا جاری کیا جائے گا۔ جس کی جاپان تائید کریگا برطانوی اور امریکن سفیر متعینہ چین غور کے ساتھ ان حالات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ مگر یہ اندازہ لگانے کے لئے کوئی قرائن موجود نہیں کہ ان کا شمالی چین میں رونما ہونے والے واقعات کے متعلق کیا نظریہ ہے۔ سوائے اس کے کہ ٹوکیو میں برطانوی چارج دی افیرز (برطانوی سفیر جاپان باہر گئے ہوئے ہیں) جاپانی وزارت خارجہ سے یہ استفسار کیا تھا۔ کہ بعض افواہیں اسی قسم کی گرم ہیں۔ کہ جاپانی افسر شمالی چین کی تحریک حکومت خودمختاری کی تائید و حمایت کر رہے ہیں کہ ایسی افواہوں میں کوئی صداقت ہے۔ جس کا جواب جاپانی نائب وزیر خارجہ نے یہ دیا۔ کہ ایسی افواہوں میں ہرگز کوئی صداقت نہیں۔ اور یہ کہ یہ امر قابل افسوس ہے۔ کہ برطانوی سفارت نے ایسی بے سروپا افواہوں کی بنا پر اس قسم کا استفسار کر ڈالا۔

جاپانی بجٹ کا آخری فیصلہ

بجٹ سال آئندہ کے بارہ میں آخری فیصلہ ہو چکا ہے۔ گو یہ فیصلہ ہونے سے پہلے وزیر مال اور وزراء جنگ میں کافی نوک جھونک ہوئی۔ اور ایک وقت میں بوڑھے تکاہاشی نے یہاں تک بھی کہدیا۔ کہ وزیر جنگ جاپان کی موجودہ حالت کے بارہ میں کیا خیال رکھتے ہیں۔ جس میں نہ توہالیات کے سربرآوردہ حلقوں کو اتنی جرأت ہو سکتی ہے۔ کہ وہ فوجی محکمہ کی حکمت عملی پر جرح قدح کر سکیں۔ اور نہ پریس کو۔ اس نوک جھونک کے علاوہ بجٹ کے سلسلہ میں ایک بات یہ بھی قابل ذکر ہے۔ کہ ایک موقعہ پر وزیر جنگ میں۔ اور جنرل سٹاف میں بھی اچھا خاصا اختلاف ہو گیا۔ ایک رقم کے متعلق دوران گفت و شنید میں وزیر جنگ نے یہ اظہار کر دیا۔ کہ وہ کافی ہوگی۔ مگر جب اس کی اطلاع جنرل سٹاف کو ہوئی۔ تو اس نے وزیر جنگ کی رائے سے اصرار کے ساتھ اختلاف کیا مگر خوش قسمتی سے ایسی صورت نکل آئی۔ جس سے اس مشکل کا جلد حل ہو گیا۔ تاہم فوجی حلقوں میں وزیر جنگ پر نکتہ چینی کی گئی ہے۔ کہ انہوں نے جنرل سٹاف سے پوچھے بغیر کیوں منظوری دے دی۔

نئے بجٹ میں فوج اور بحری بیڑے کے لئے ۱،۰۶۰،۰۰۰،۰۰۰ ین کی رقم رکھی گئی ہے۔ جو سال رواں کی نسبت بقدر ۳۹،۰۰۰،۰۰۰ ین کے زیادہ ہے۔ یہ رقم سال کے تمام خرچ کا ۴۶،۷ فیصدی ہے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ بوڑھے تکاہاشی نے اپنی اسی پالیسی کو کہ قومی قرضہ کو جہاں تک ہو سکے۔ کم کیا جائے۔ ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ اور گو بعض مدات میں گونہ زیادتیاں ہوئی ہیں۔ مگر بجٹ اس طرح بنایا گیا ہے کہ قومی قرضہ بجائے بڑھنے کے کسی قدر کم ہو گیا ہے۔ وزیر مال نے اپنے اس مقصد کو دو ذرائع سے حاصل کیا ہے۔ ایک تو ملک کے محاصل میں زیادتی نے ان کے کام کو ایک حد تک آسان کر دیا دوسرے انہوں نے بجٹ اس طرح بنایا کہ بعض محکموں سے کچھ روپیہ لے کر بعض دوسرے محکموں کو دے دیا۔ اس لئے سال آئندہ میں قومی قرضہ میں بقدر ۶۹،۰۰۰،۰۰۰ ین کے کمی ہو جائے گی۔

پرمنسو شیما کی رائے

چند ماہ قبل میں نے اپنے ایک مراسلہ میں اس بات کا ذکر کیا تھا۔ کہ جاپانی وزارت خارجہ نے ایک اعلیٰ افسر کو سنٹرل اور جنوب مغربی ایشیا کے ممالک میں دورہ پر بھیجا ہے۔ یہ صاحب جاپان واپس آ چکے ہیں۔ ایک مجلس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے بیان کیا۔ کہ اس بات کے امکانات کم ہیں۔ کہ جاپان، افغانستان، ایران اور عراق وغیرہ ملکوں سے اپنی تجارت کو وسیع کر سکے۔ کیونکہ ان ممالک کی پیداوار میں کوئی ایسی چیز نہیں جسے جاپان خرید سکے۔ ان کے خیال میں جاپان ٹیکنیکل مدد تو ان ممالک کو دے سکتا ہے۔ مگر تجارت کے امکانات زیادہ نہیں انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ جاپان کے لئے یہ زیادہ ضروری اور مفید ہوگا۔ اگر وہ چین اور ہندوستان کی طرف زیادہ توجہ کرے۔

جاپان اور کینیڈا

جیسا کہ توقع تھی۔ کینیڈا میں لبرل پارٹی کے برسر اقتدار آ جانے کی وجہ سے جاپان اور کینیڈا میں درآمد کے محصول ڈاک کے بارہ میں جو دقتیں پیدا ہو گئی تھیں۔ وہ بہت کچھ کم ہو گئی ہیں وزیر اعظم میکنزی کی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اس سوال پر باہمی گفت و شنید آخری مراحل میں ہے اور حالات امید افزا ہیں اور یہ کہ امید کی جاتی ہے کہ آئندہ دو ہفتوں کے اندر اندر یہ امر تسلی بخش طور پر طے ہو جائے گا۔

گڈاک شو فیشن میں اعلیٰ مضبوطی میں خاص شہرت رکھتے ہیں ایجنٹ چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کی مختصر روئداد

۲۷ر دسمبر اجلاس اول

آج جلسہ ساڑھے نو بجے زیر صدارت آنریبل خان بہادر نواب چوہدری محمد الدین صاحب ممبر کونسل آف سٹیٹ منعقد ہوا۔

مولوی محمد یار صاحب عارف کی تقریر

پہلی تقریر مولوی محمد یار صاحب عارف مبلغ انگلستان نے موجودہ زمانہ میں اسلام کے خلاف عیسائیت کی جدوجہد کے موضوع پر کی۔ اور ان اعتراضات کا ذکر کیا۔ جو عیسائی اسلام پر کرتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے اسلام کے خلاف عیسائیوں کی ان کوششوں کا ذکر کیا۔ جو بنی نوع انسان کی ہمدردی کے رنگ میں اسلام کے خلاف کی جاتی ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے یورپ کے مشہور عیسائی محققین سر ولیم میور اور ڈاکٹر زویمر کے اعتراضات مثلاً یہ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک جنگجو انسان تھے۔ نیز یہ کہ اسلام میں عورت کو کوئی حیثیت حاصل نہیں وغیرہ وغیرہ کو واقعات کی رُو سے غلط ثابت کیا۔ اور دوسرے عیسائی محققین مثلاً سر ایمل ڈرمنگھم وغیرہ کی تحریرات سے عیسائیوں کے اعتراضات کی لغویت ثابت کی۔ اس کے بعد چرچ مشنری سوسائٹیوں کی وہ جدوجہد جو بنی نوع انسان کی ہمدردی کے رنگ میں مثلاً اندھوں اور کوڑھیوں کا علاج۔ عام لوگوں کی تعلیمی۔ اقتصادی بہبودی اچھوتوں کی بہبودی۔ دیہاتیوں کی بہبودی۔ اور اسی قسم کے اور طریقوں کے ذریعہ کی جارہی ہے پیش کی۔ اور مختلف مشنری سوسائٹیوں کی رپورٹیں پڑھکر بتایا۔ کہ عیسائی سوسائٹیاں کس طرح ان طریقوں سے اسلام کی بیخ کنی اور عیسائیت کی ترقی کی کوششیں کر رہی ہیں آخر میں آپ نے کہا۔ چونکہ اسلام عیسائیوں سے بڑھکر بنی نوع اسلام کی ہمدردی کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ کے فضل سے بنی نوع انسان کی ہمدردی کا کام جس کے ساتھ ساتھ اسلام اکناف عالم میں پھیلتا جائے گا احمدیت بوجہ احسن سر انجام دے گی۔

مولوی جلال الدین صاحب کی تقریر

ان کے بعد مولوی جلال الدین صاحب شمس نے عیسائیوں کے قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اعتراضات کے جوابات کے موضوع پر تقریر کی۔

مولوی صاحب نے عیسائیوں کے مختلف اعتراضات کے نہایت مدلل جواب دیئے مثلاً رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی جنگوں کے متعلق جو اعتراض کیا جاتا ہے۔ اس کے متعلق آپ نے بائبل کی رُو سے نہایت احسن پیرایہ میں ثابت کیا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنی حفاظت کے لئے دفاعی لڑائیاں لڑنا ان پیشگوئیوں کے ماتحت تھا۔ جو بائبل میں موجود تھیں۔ اس کے بعد آپ نے ان اعتراضات کے مثلاً یہ کہ قرآن مجید دوسری کتابوں سے ماخوذ ہے۔ زبان کے لحاظ سے قرآن مجید میں غلطیاں پائی جاتی ہیں۔ یا یہ کہ قرآن مجید میں تکرار پایا جاتا ہے۔ نہایت مدلل جواب دیئے۔

مولوی محمد صادق صاحب کی تقریر

ان کے بعد مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل مبلغ سماٹرا نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے سماٹرا کے احمدیہ مشن کے حالات بیان کئے آپ نے بتایا کہ باوجود اس بات کے کہ سماٹرا کے مختلف نوابوں اور راجوں نے احمدیوں پر انتہائی ظلم روا رکھے۔ اور ابھی تک یہ مشق ظلم وستم جاری ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیت وہاں پھیل رہی ہے۔ اور اس وقت تک وہاں چار جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ جو اڑھائی سو کے قریب مخلص احمدیوں پر مشتمل ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے وہاں کے بعض مخلص احمدی احباب کے اخلاص کی مثالیں بیان کیں۔ اور بتایا کہ شدید سے شدید مظالم پر بھی کس طرح انہوں نے استقلال اور صبر دکھایا۔

عیسائیت کے متعلق ذکر کرتے ہوئے کہا کہ احمدیت کے مقابلہ کی تاب نہ لاکر سماٹرا میں عیسائیت میدان چھوڑ کر بھاگ رہی ہے اور عیسائیوں پر احمدیت کا رعب طاری ہو رہا ہے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے مقرر نے بیان کیا۔ کہ وہاں ایک پریس خریدا جا چکا ہے۔ اور ایک اخبار بھی جاری کیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ سماٹرا میں تبلیغ کی جارہی ہے۔

جلسہ ایک بجے بعد دوپہر نماز کے لئے برخاست ہؤا۔

عید مُبارک

قادیان ۲۷ر دسمبر۔ آج اس وقت جبکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اپنی تقریر ختم فرمانے والے تھے۔ عید کا چاند دیکھا گیا۔ اور رات کو اعلان کیا گیا۔ کہ صبح نو بجے عیدگاہ میں نماز ادا کی جائے گی۔ تمام احباب کھانا کھانے کے بعد وقت مقررہ پر پہونچ جائیں۔ جلسہ سالانہ کی برکات حاصل کرنے کے بعد جن احباب کو عید کی مبارک تقریب میں شامل ہونے کا موقع حاصل ہوا۔ ہم ان کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

احراری قانون شکنوں کی گرفتاری

قادیان ۲۷ر دسمبر۔ معلوم ہُوا ہے۔ آج احرار نے دو آدمی بشیر احمد لائلپوری اور سیفی نامی جو قانون شکنی کے لئے قادیان بھیجے انہیں پولیس نے نہر کے پُل کے قریب گاڑی سے اتار لیا۔ اور گورداسپور لے گئی۔ معلوم ہوتا ہے۔ یہ محض خانہ پری کی گئی ہے۔ اور ایسے لوگوں کو بھیجا گیا ہے جو نہ گھر کے ہیں نہ گھاٹ کے۔

اعلان تعطیل

چونکہ ایام جلسہ میں عملہ اخبار دن رات مصروف رہا ہے۔ تاکہ جلد سے جلد روئداد جلسہ شائع کی جاسکے۔ اور اب وُہ اس بات کا محتاج ہے۔ کہ کچھ نہ کچھ آرام حاصل کرے۔ اسلئے ۳۰ر دسمبر کو حسب معمول چھٹی ہوگی۔ اور ۳۱ر دسمبر و یکم جنوری کو بھی اخبار شائع نہیں ہوگا۔ اگلا پرچہ انشاء اللہ ۲ر جنوری کا احباب کرام کی خدمت میں یکم جنوری کو پہونچے گا۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) احباب احمدی مبالغین پنڈی بھٹیاں کی فتح ونصرت کے لئے خاص طور پر دُعا فرمائیں (خاکسار غلام محمد عتید قادیان) (۲) میری والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ دعائے صحت فرمائیں (خاکسار عبد الحی قادیان) (۳) احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کو اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ نیز دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ (خاکسار عبد الغفور خان کراچی) (۴) میری مختلف حاجات کے پورا ہونے کے لئے احباب دُعا فرمائیں (خاکسار محمد عثمان بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں) (۵) میاں رحمت اللہ صاحب چھاؤنی لدھیانہ پر ایک مکان کے سلسلہ میں میونسپلٹی نے دعوےٰ کر رکھا ہے۔ احباب انکے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار رحمت اللہ)

ہمیشہ بُوٹ شوز چائنا شوز سٹور سے خرید فرمائیں ؛ انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اونٹ مارکہ" جرابیں بذریعہ ڈاک طلب کریں!

چونکہ اس وقت تک تمام شہروں میں ایجنسیاں قائم نہیں کی جا سکیں جس کی وجہ سے اکثر احباب کو اپنے کارخانہ کی جرابیں خریدنے میں دقت محسوس ہو رہی ہے۔ اور اس کے متعلق دفتر میں پیہم استفسارات موصول ہو رہے ہیں۔ لہٰذا احباب کی سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس جگہ ہماری جرابیں دستیاب نہ ہوتی ہوں۔ وہاں کے دوست کارخانہ سے براہ راست طلب فرمائیں۔ ایسے آرڈر جن کی مالیت کم از کم آٹھ روپیہ کی ہوگی۔ کارخانہ بذریعہ وی۔ پی تعمیل کرے گا۔ خرچ ڈاک آپ کے ذمہ نہیں ہوگا۔ اس طرح سے اصل نرخ پر آپ کو اپنے گھر میں جرابیں مل سکیں گی۔ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور فوراً حسب ضرورت آرڈر بھجوا دیں۔ قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۳/، ۴/، ۵/، ۶/ فی جوڑہ سادہ لٹسر ۲/ فی جوڑہ سادہ اُون۔ ۷/ فی جوڑہ فینسی لٹسر۔

یہ قیمتیں ۹½ سائز سے ۱۱ سائز تک کی ہیں۔ چھوٹے ناپ کی جرابیں اس سے کم قیمت میں ملتی ہیں۔ مفصل نرخنامہ آج ہی کمپنی سے طلب فرمائیں:

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

ناظرین کی توجہ کے لئے ایک ضروری بات

احباب کو چاہیئے کہ سلسلہ کتب اسلام مصنفہ چودہری محمد شریف صاحب احمدی مولوی فاضل و مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف جنکو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علمائے کرام و بزرگان ذی احتشام و مدرسین و مبلغین و ایڈیٹران اخبار و رسالہ جات نے بے حد پسند فرمایا ہے۔ اپنے پیارے بچوں کو صحیح طریقہ پر تعلیم دینے کے لئے پڑھائیں۔ ان میں مسائل دینی اور تاریخی واقعات صحیح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ عبارت سلیس اور عام فہم ہے۔

اسلام کی پہلی کتاب۔ اس میں یہ مضامین ہیں اسلام کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فرشتے الہامی کتابیں۔ خدا کے نبی قیامت کا دن۔ حضرت محمد رسول اللہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن شریف سنت اور حدیث۔ ضروری باتیں۔ قرآن مجید کی تعلیم۔ حدیث کی باتیں قیمت فی نسخہ ۲/

اسلام کی دوسری کتاب۔ اس میں یہ مضامین ہیں۔ نماز شرائط نماز۔ طہارت بدن۔ نواقض وضو۔ طہارت بالمٹی۔ قبلہ۔ نیت۔ ستر ڈھانکنا۔ اذان۔ اقامت۔ اوقات نماز ممنوعہ۔ نماز کی رکعات۔ نماز پڑھنے کا طریق۔ نماز باجماعت۔ امام کے متعلق۔ ضروری باتیں۔ مکروہات نماز۔ وتر۔ سجدہ سہو۔ نماز قضا۔ نماز تہجد۔ نماز اشراق و ضحیٰ۔ نماز قصر۔ نماز جمعہ۔ نماز عیدین۔ نماز کسوف و خسوف۔ نماز استخارہ۔ نماز استسقا۔ نماز خوف۔ نماز حاجت۔ نماز مریض۔ نماز جنازہ۔ نماز (نظم) حضرت آدم علیہ السلام۔ حضرت محمد رسول اللہ۔ حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت مسیح موعود۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اولؓ۔ قرآن کریم کی تعلیم۔ حدیث شریف (نظم) قرآن پاک کی باتیں۔ جماعت احمدیہ کے فرائض۔ قادیان دارالامان۔ (نظم) اسلام کی پہلی کتاب کے متعلق بزرگان کرام کی شاندار رائیں۔ قیمت صرف ۳/

اسلام کی تیسری کتاب کے یہ مضامین ہیں۔ روزہ۔ رمضان کے روزے۔ روزہ رکھنے کا طریق۔ روزہ توڑنے کی سزا۔ نواقض روزہ۔ روزہ کے اقسام۔ نماز تراویح۔ متفرق مسائل متعلق روزہ۔ اعتکاف۔ صدقۃ الفطر۔ قربانی۔ حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت عیسےٰؑ۔ حضرت محمدؐ رسول اللہ۔ حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمر ابن الخطابؓ۔ حضرت مسیح موعود۔ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ۔ قرآن شریف کی تعلیم۔ حدیث کی باتیں۔ حضرت رسول پاک صلعم (نظم)۔ کے دوسرے اور چوتھے صفحے پر بزرگوں کی رائیں درج ہیں۔ کاغذ و لکھائی چھپائی عمدہ قیمت فی نسخہ ۴/

فہرست مضامین اسلام کی چوتھی کتاب۔ زکوٰۃ۔ نصاب زکوٰۃ۔ چاندی سونے کی زکوٰۃ۔ زیوروں کی زکوٰۃ۔ اونٹوں کی زکوٰۃ۔ گائے بھینسوں کی زکوٰۃ۔ بھیڑ بکری کی زکوٰۃ۔ غلوں کی زکوٰۃ۔ کھجوروں انگوروں کی زکوٰۃ۔ مال تجارت کی زکوٰۃ۔ ضروری باتیں۔ مصارف زکوٰۃ حج۔ حج کے شرائط حج کا وقت اور میقات۔ احرام باندھنے کا طریق۔ محرم کے لئے ہدایات آداب حرم۔ حج کرنے کا طریق۔ حج اور عمرہ۔ ضروری باتیں متعلق حج۔ الوداع المقدسے۔ (نظم) حضرت موسےٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد رسول اللہ۔ حضرت مسیح موعود۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ قرآن شریف کی تعلیم۔ حدیث کی باتیں۔ اسلام (نظم) قیمت صرف ۴/ قرآن کریم ۲ قرآن کریم مترجم ۴/ نماز سادہ ۱/ قاعدہ یسرنا القرآن ۱/ اصول احمدیت ۱/ ادعیۃ القرآن ۱/ کامن راج ۱/ دینیات کا رسالہ ۱/ ادعیۃ الاحادیث اردو ۱/ علاوہ ان کے مشہور پنجابی کتابیں بھی ہیں:

ملنے کا پتہ:- **محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی سردار ولد احمد ذات کھوکھر سکنہ کریوالہ برجاہ دین والہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی غلام حیدر ولد برخوردار ذات بلوچ سکنہ شادی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی بورڈ قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی کالو ولد سرور ذات کھیل سکنہ چک ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی مولا بخش ولد قادر بخش ذات بافندہ سکنہ گھیانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۳-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی بہاول خان ولد دہنگانہ خان ذات بلوچ سکنہ شاری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۱۹۳۵

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محبتہ ولد سرشتہ ذات روپی سکنہ چک ۲۱۳ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے تحریر مورخہ ۱۱-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی موہری ولد منشی ذات سنگل سکنہ چک ۲۴۵ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی نور سلطان ولد محمود ذات ننگانہ سکنہ چک نمبر ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۳-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اللہ دتہ و غیرہ پسران محمد خان ذات بلوچ سکنہ شاری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۲-۱۲-۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی جلال ولد بعن ذات بلوچ سکنہ شاری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۲۰-۱۲-۳۵

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی محمد ولد احمد دین ذات لنگاہ سکنہ چک ۲۱۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی رجب و سوہن ولد شاہر ذات اہلی سکنہ چک ۲۴۴ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲-۱-۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی صالحوں محمد ولد احمد ذات ڈن سکنہ جیبب تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۳/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۲۰/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی احمد و شیر پسران سجاول ذات ترگڑ سکنہ چک ۱۶۱ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۴/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۲۰/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی فضل دین ولد غلام ذات اوان سکنہ کلور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۲/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی کرم علی ولد اللہ داد ذات اٹھوال سکنہ چک نمبر ۱۳۰ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی بورڈ قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سردارہ ولد اسماں ذات نول سکنہ چک ۲۳۲ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۳/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۲/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی خوشی محمد ولد علی محمد ذات سپیدہ چک سکنہ اچھروال تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۶/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۲/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی راجہ ولد بہاول ذات ہیل سکنہ چک نمبر ۱۲۳ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۹/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۸/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی مانک ولد فتیا ذات بلوچ سکنہ چک ۱۲۹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۱/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد ولد سلطانہ ذات سوترہ سکنہ چک نمبر ۱۲ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۳/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۹/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی خوشی محمد جان محمد باقر ولد محکم دین ذات قریشی سکنہ چک ۱۴۵ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۶/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام چنیوٹ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۲/۱۲/۳۵ ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی امام شاہ ولد بہادر شاہ ذات سید بخاری سکنہ چک ۱۴۱ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۰/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچھروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۲/۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی شمیر ولد جہانہ ذات تارڑ سکنہ چک ۲۰۹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گزاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۴/۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیے۔ تحریر مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(مہر عدالت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی الیاس ولد ستار ذات بلوچ سکنہ چک ۲۱۵ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی شاہ جمال ولد میاں محمد غوث ذات قریشی سکنہ ٹھٹی شاہ شکو تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی احمد شاہ ولد صالح محمد شاہ ذات سید سکنہ ٹھٹہ محمد شاہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۹ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی نجابت وغیرہ ولد بہادر ذات سنگرا سکنہ کلری تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۴ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سلطان ولد محمد ذات جپہ سکنہ ٹھٹہ رسالو تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچہروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی چراغ ولد مراد بخش ذات حبث آرائیں سکنہ کلور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ ۱۰ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام اچہروال برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۳۵ء
دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی پہلوان ولد سلطان ذات بھروانہ سکنہ سلطان پور تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۷ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۶ دسمبر۔ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سردارا ولد جسکا ذات بھروانہ سکنہ چک نمبر ۲۱۹ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۸ ۱/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہیئے۔ تحریر مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۳۵ء دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے جیسے صد اعتدال پر آ کر صحت ہو جاتی ہے اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا ہے۔ آپ پریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجیے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپیہ (۳ے)

اکسیر ذیابطیس وہ لوگ جن کو دم بدم پیشاب آتا ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے۔ جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں۔ سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

ذیابطیس کتنا ہی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجیے۔ اکسیر ذیابطیس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپیہ (۳ے)

نوٹ:- فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم ثابت علی بدعالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنؤ

اکسیر حافظ

یہ اکسیر احتباس و بے قاعدگی حیض کے لیے عملی دوا ہے۔ اس کے استعمال سے سینکڑوں مایوس عورتیں (احتباس و بند) حیض والی شفایاب ہو کر صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ ضرورتمند مفصل حال مرض تحریر فرما دیں۔ علاوہ محصول ڈاک قیمت پانچ روپے۔

معجون حافظ

اس کا استعمال بحالت حمل ضروری ہے۔ یہ معجون واقع عادت اسقاط یا جن کے بچے پیدا ہو کر دو برس سے زیادہ نہ رہتے ہوں۔ ام الصبیان یا مختلف امراض میں ضائع ہو جاتے ہوں۔ اس معجون کے استعمال سے فرزند پیدا ہو گا۔ اور بفضل خدا عمر طویل پائے گا۔ تجربہ شرط ہے۔ علاوہ محصول ڈاک قیمت عہ
پتہ اردو میں ہونا چاہیئے۔

حافظ عبد العلیم مکوڑی خورد ڈاکخانہ گھنولی ضلع انبالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

شنگھائی ۲۶ دسمبر۔ سابق نائب وزیر خارجہ چین پر فائر کر کے کسی نے انہیں ہلاک کر دیا ہے۔ قوم پرست اسے غدار سمجھتے تھے۔

الٰہ آباد ۲۶ دسمبر۔ آج صبح الٰہ آباد میں ہولناک آتشزدگی سے لکڑی کا ایک گودام جل کر راکھ ہو گیا۔ آگ نواحی مکانات میں بھی پھیل گئی۔ اور متواتر سات گھنٹے تک بھڑکتی رہی نقصان کو اندازہ لاکھوں روپیہ کیا جاتا ہے۔

برلن ۲۶ دسمبر۔ دریائے سیالی کے پل پر ریل کے حادثہ سے ۲۳ آدمی ہلاک اور ۲۲ مجروح ہوئے۔ ریل کے ساتھ تصادم کی وجہ سے ایک کار دریا میں گر پڑی۔ اور دوسری پل کے دوسری طرف جا پڑی۔

جبوتی ۲۶ دسمبر۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ سمالی لینڈ میں اطالوی لشکر پر نگر مجھوں نے حملہ کر دیا۔ کثرت باراں کی وجہ سے نہروں اور ندیوں میں سیلاب آ رہے ہیں۔ اطالوی فوج نقل مکانی پر مجبور ہو گئی ہے۔ شمالی محاذ سے بھی ایسی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ نگر مجھوں نے اطالوی فوجوں میں ہڑبونگ مچا دیا ہے۔

موگا ۲۶ دسمبر۔ سردار منگل سنگھ ایم ایل اے نے موگا میں خالصہ دیوان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ فرقہ وار فیصلہ ایک خطرناک سیاسی حماقت ہے۔ نیز کہا۔ پنجاب میں مسلم اکثریت کا قیام سکھوں کو جنگ پر آمادہ کر دے گا۔

پشاور ۲۶ دسمبر۔ صوبہ سرحد کے قانون شریعت کی تصدیق جسے سرحد کونسل نے نومبر کے میں منظور کیا تھا۔ گورنر صوبہ سرحد نے ۱۳ نومبر کو اور گورنر جنرل نے ۲۶ دسمبر کو کر دی ہے۔ اس قانون کے نفاذ پذیر ہوتے ہی قانون عدل کی دفعہ ۲۷ منسوخ ہو جائے گی۔

لاہور ۲۶ دسمبر۔ اس سال ٹریفک پولیس نے لاہور میں ۵۷۸۱ تانگہ ڈرائیوروں گاڑی بانوں موٹر ڈرائیوروں اور سائیکل سواروں کا چالان کیا۔ جن سے وصول شدہ جرمانہ کی مجموعی تعداد ۲۵۲۵ روپے ہے۔

لاہور ۲۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب پولیس میں مسلم اکثریت کو کم کرنے اور غیر مسلم عنصر کو بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ پنجاب پولیس میں سکھوں اور ہندوؤں کو آبادی کے تناسب سے پہلے ہی بہت زیادہ ملازمتیں حاصل ہیں۔

عدیس آبابا ۲۶ دسمبر۔ جبوتی سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اطالوی فوج کے دیسی سپاہیوں نے لڑنے سے انکار کر دیا ہے اور وہ اسلحہ سمیت اطالوی فوج سے بھاگ کر حبشیوں میں جا رہے ہیں۔ حبشہ نے جب سے شرائط صلح مسترد کی ہیں۔ اطالوی ہر مقام پر ہوائی جہازوں سے بم باری کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

شنگھائی ۲۶ دسمبر۔ آج شب کو چین کے سینکڑوں طلبا شمالی ریلوے سٹیشن پر قبضہ کئے بیٹھے رہے۔ طلبا کی یہ تعداد ریل کی پٹڑی پر لیٹی رہی اور بعض طلبا نے ٹرینوں کے ڈبوں پر قبضہ کر لیا۔ تاکہ انہیں دوسرے مقامات کی طرف بھیجا جا سکے۔

لنڈن ۲۶ دسمبر۔ حکومت ترکی نے حکومت برطانیہ کے اس استفسار کے جواب میں کہ آیا وہ بحیرہ روم میں اٹلی کے برطانوی بیڑے پر حملہ کی صورت میں اس کی مدد کرے گی۔ کہا ہے کہ اٹلی سے جنگ کی صورت میں ترک برطانیہ کی امداد کریں گے۔

لنڈن ۲۶ دسمبر۔ آج ملک معظم نے کرسمس کی خوشی میں تمام امپائر کے نام اپنی تقریر براڈکاسٹ کی۔

کوئٹہ ۲۶ دسمبر۔ آج ۸ بجے صبح زلزلے کا ایک شدید جھٹکہ محسوس کیا گیا۔ جو قریباً سات سیکنڈ تک رہا۔ لوگ اپنے بستروں سے چونک پڑے۔ کسی قسم کے نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

شنگھائی ۲۶ دسمبر۔ آج جاپانی بحری ہیڈکوارٹروں کے قریب ہانگ کیو میں بم پھٹ گیا۔ اس لئے نانکنگ، شنگھائی اور ہانگ کیو میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔

کراچی ۲۶ دسمبر۔ کل شب پیر علی نواز خاں والئے ریاست خیرپور کا ایک ہفتہ کی علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔

امرتسر ۲۶ دسمبر۔ گیہوں تیار ۳ روپے ۴ آنے۔ نخود تیار ۱ روپیہ ۱۵ آنے ۹ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۵ آنے۔ چاندی دیسی ۴۰ روپے۔

ویٹیکن شہر ۲۶ دسمبر۔ عیسائیوں کے پوپ نے کرسمس ایڈریس کے دوران میں کہا۔ ہم نے صلح و امن کے لئے بہتیری کوشش کی ہے۔ لیکن گذشتہ واقعات بتاتے ہیں کہ صلح کا قیام ناممکنات میں سے ہے۔

ایتھنز ۲۶ دسمبر۔ آئندہ ہفتہ تک یونان کے عام انتخابات کے متعلق قانون وضع کر دیا جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سالونیکا کے یہودیوں اور کومو تین کے مسلمانوں کو دوسرے رائے دہندگان کے ساتھ مخلوط کر دیا جائے گا ان کے لئے جدا حلقہ ہائے انتخاب یا رائے دہندگان کی جدا آراء مخصوص نہیں ہوں گی۔

واشنگٹن ۲۶ دسمبر امریکہ کے وزیر تجارت نے ایک بیان کے ذریعہ اظہار کیا ہے کہ امریکہ کی اقتصادی بحالی کے سلسلہ میں ۱۹۳۵ء دوسرا سال ہے۔ ۱۹۳۵ء میں امریکہ کی قومی آمدنی ۱۹۳۴ء کی نسبت پانچ سے دس فیصدی زیادہ ہے۔

الٰہ آباد ۲۶ دسمبر۔ ایک نجی تار موصول ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ مسز کملا نہرو کی طبیعت اب سنبھل گئی ہے۔ امید ہے جلد افاقہ ہو جائے گا۔

عدیس آبابا ۲۶ دسمبر ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ حبشی افواج نے شدید جنگ کے بعد قصبہ ادیچولا پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقام ایرٹریا کی داخلی سرحد سے دس میل اور عدوا سے شمال کی جانب ۵۰ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔

وائنا (آسٹریا) ۲۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت آسٹریا ملک کے ۱۲۰ سوشلسٹوں کی جنہیں سیاسی مجرمین کی حیثیت سے گرفتار کیا گیا تھا۔ رہا کر دے گی۔

جلسہ سالانہ کا بخیر و خوبی اختتام

قادیان ۲۷ دسمبر۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۵ء سے شروع ہو کر ۲۷ دسمبر کو بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ امسال جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد گذشتہ سالوں سے بہت زیادہ تھی جن میں صاحب حیثیت اور معزز غیر احمدی اور ہندو اصحاب بھی تھے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت نہ صرف ان ایام میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی بلکہ روزانہ تقریروں کے علاوہ حضور صبح و شام جماعتوں کو ملاقات کا شرف بخشتے رہے۔

علاوہ ازیں تمام انتظامات کی نگرانی بذات خود فرماتے۔ مفصل رپورٹیں کارگذاری کی روزانہ آپ کی خدمت میں بھیجی جاتیں۔ اور حضور مفید ہدایات فرماتے۔ اس دفعہ بھی بہت سے غیر احمدی اصحاب تشریف لائے۔ اور ایک بہت بڑی تعداد نے بیعت کی۔ خواتین کا جلسہ بھی روزانہ ہوتا رہا۔ ایک مختصر سے پیمانہ پر تاجرانہ نمائش بھی قائم کی گئی۔ جہاں سے فرصت کے اوقات میں احباب بعض اشیاء خریدتے رہے۔ غرض خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت خیر و خوبی کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

عدیس آبابا ۲۶ دسمبر۔ اگاڈن میں ہیضہ کی وبا نے اطالوی افواج میں تباہی بپا کر دی ہے جس سے گھبرا کر اطالوی فوجوں نے حبشی علاقوں کو خالی کر دیا ہے۔

برلن ۲۶ دسمبر۔ ایک اطالوی اخبار لکھتا ہے۔ کہ یورپ میں برطانوی سیادت کو ختم کرنے کے لئے اٹلی فرانس اور جرمنی کو آپس میں سمجھوتہ کرنا ضروری ہے۔ جریدہ مذکور فرانس سے خواہش کرتا ہے۔ کہ وہ ان نقصانات کو دیکھے جو انگلستان نے موجودہ قضیہ میں پہنچائے ہیں اور سمجھتا ہے۔ کہ انگریزوں نے جو اس وقت اٹلی کے ساتھ غیر شریفانہ دشمنی کی ہے۔ اس کی کئی اغراض ہیں۔ جن میں ایک یہ ہے کہ اٹلی اور فرانس کا گلا گھونٹ دیا جائے۔

پردہ دار مسلم خواتین لیڈی ڈاکٹر مسز ڈاکٹر نند لعل لیڈی ڈینٹسٹ ماہر معالج امراض دندان صال بازار امرت سر سے مفت مشورہ کریں۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی